قبرستان میں اپنے لیے یا اپنے عزیزوں کے لیے جگہ خاص کرنا

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3191

تاریخ اجراء: 15ربیع الثانی1446ھ/19اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

اس نیت سے وقفی قبرستان میں جگہ پر قبضہ کرنا کہ ہم یا ہمارے عزیز فوت ہوں گے تو یہاں دفن کریں گے۔ ایسا کرنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قبرستان کی زمین جبکہ عام مسلمانوں کے لئے وقف ہو، تو اس زمین میں ہر مسلمان کو دفن کرنے کا حق پہنچتا ہے، لہذا وقفی قبرستان کی کسی مخصوص جگہ کو ایڈوانس میں (فوت ہونے سے پہلے ہی) اپنے یا اپنے عزیزوں کے دفن کے لیے قبضہ کر لینے کا کسی کو حق نہیں۔ اور ویسے بھی کیا معلوم کہ کس کو کہاں پر موت آئے گی، لہذا اس لحاظ سے بھی قبرستان میں کوئی جگہ خاص کرنے کا کوئی معنی نہیں۔

فتاوی رضویہ میں ہے "یہاں کہ زمین اول سے عام پر وقف ہے اسے کسی وقت اپنے نفس کے لیے اسے خاص کر لینے کا اختیار نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج16، ص147، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے "مقبرہ عام مسلمانوں کے لئے وقف ہوتا ہے، ہر مسلمان کو اس میں دفن کا حق پہنچتا ہے، مقبرہ کا متولی کوئی چیز نہیں، نہ اس کی اجازت کی حاجت نہ ممانعت کی پرواہ ہے، عالمگیری میں ہے "لا فرق فی الانتفاع فی مثل ھذہ الاشیاء بین الغنی والفقیر حتی جاز للکل النزول فی الخان والرباط والشرب من السقایۃ والدفن فی المقبرۃ" ترجمہ: ان اشیاء سے انتفاع حاصل کرنے میں غنی وفقیر کے درمیان کوئی فرق نہیں یہاں تک کہ ہر شخص کو سرائے اور خانقاہ میں نزول کا حق ہے اسی طرح ہر شخص وقف سبیل سے پانی پی سکتا ہے اور قبرستان میں مردہ دفن کر سکتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج16، ص530، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے "کفن پہلے سے تیار رکھنے میں حرج نہیں اور قبر پہلے سے بنانا نہ چاہیے کما فی الدر

المختار وغیرہ۔قال اللہ تعالیٰ :"وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ" اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:"کوئی جان نہیں جانتی کہ اس کی موت کس زمین میں ہوگی۔"(فتاوی رضویہ،ج9،ص266،265،رضافاؤنڈیشن،لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net